

کرتی ہی کہ وہ متحد نہ ہوں۔ ہم پریشان تھے کہ اے اللہ! کتنی بڑی قربانیاں، کامیابیاں اور کوششیں ضائع ہوں ہی ہیں۔ یہاں بھی اللہ تعالیٰ نے حقانیہ کو ایک اعزاز بخشا، اور جب انہوں نے ایک کیشن بنایا تو ہمارے مولانا جلال الدین حقانی کو اس کا امیر بنایا جو تمہارے حقانیہ کا ایک نمایاں فرزند ہے۔ وہ حضرت شیخ الحدیث رحمۃ اللہ علیہ کے خاص شاگردوں میں سے ہیں۔ الحمد للہ جہاد کے میدان میں اپنی عظیم قربانیوں کے بدولت ساتوں مجاہد لیڈران کا بڑا احترام کرتے ہیں اور سب پر ان کا اثر ہے۔ افغان لیڈروں کے عبوری حکومت پر متفق ہونے کے مسئلہ میں بھی حقانی صاحب نے اساسی کردار ادا کیا اور تمام مجاہد لیڈروں نے بڑی محبت سے وہ فیصلے مان لیے۔

تو میں عرض کر رہا تھا کہ حقانیہ ہر جگہ تمہیں نمایاں کرے گا، لیکن جب تم حقیر دنیا اور ایک معمولی سکول کی مدد سے کے پیچھے پڑ جاؤ گے تو خدمت کے مواقع کھو بیٹھو گے۔ پچھلے سال ہمارا ایک جید ترین فاضل تھا، محنتی تھا، مجھ سے بڑی محبت تھی، لیکن وہ سکول کی ماسٹری کے طوفان کی نذر ہو گیا۔ میں نے کہا بڑے بد قسمت ہو اللہ تعالیٰ نے اتنی صلاحیتیں دی ہیں تو سکول میں جانے کی کیا ضرورت تھی؟ معمولی تنخواہ پر گزارہ کر لیتے پھر اللہ تعالیٰ رفتہ رفتہ فراخی لے آتا۔ ہمارے مجاہدین کو دیکھو، انہوں نے کتنی تکلیفیں جھیلیں، پتھروں اور بوتلوں کے ذریعے بڑے بڑے رہے، لیکن آج روس اور امریکہ کے خزانوں کی غنیمتیں اُڑتی آرہی ہیں۔ اللہ تعالیٰ کچھ مدت بعد فراخی کے دروازے کھول دیتا ہے۔

ایک بار پھر گزارش ہے کہ دارالعلوم کے ساتھ محبت و تعلق قائم رکھیں اور اپنے آپ کو افغانستان کے جہاد سے بھی وابستہ رکھیں۔ میں نے آپ کا بہت قیمتی وقت لیا۔ میں آپ کا، سارے مہمانوں کا اور اپنے افغان مجاہدین مجاہدوں اُستاد یا سر صاحب، مولانا محمد شاہ فضل صاحب، مولانا صدیقی صاحب اور دوسرے احباب کا شکر گزار ہوں۔ وَالسَّلَامُ عَلَیْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَکَاتُہٗ

وئیات

مولانا تاج الدین سیل کی شہادت | جمعیت علماء اسلام صوبہ سندھ کے نائب امیر حضرت مولانا تاج الدین سیل ایک سوچے سمجھے منصوبے کے تحت ان کے گھر واقع پٹویدین ٹاؤن شاہ، سندھ میں حدود درجہ بے رحمی اور بہیمیت سے شہید کر دیئے گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُونَ ہ

مرحوم جید عالم، علاقہ بھر کے موقر و محبوب رہنما، دینی و علمی اور سیاسی و سماجی شخصیت، جامعہ معارف القرآن